ریڈ کراس سوسائٹی

جوڑ کا لال نشان آپ نے اکثر دیکھا ہوگا۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ یہ نشان کس طرح ڈاکٹروں کے لیے مخصوص ہوگیا۔ یہ بھی جاننا مناسب ہوگا کہ کس طرح کسی ایک شخص کے ذہن میں خدمتِ خلق کا جذبہ ادارے کی شکل میں بدل جاتا ہے۔ اور بڑھتے بڑھتے دنیا کے ہر گوشے میں پھیل جاتا ہے۔ آج ریڈ کراس سوسائٹی صرف علاج کا ادارہ نہیں بلکہ انسانی ہمدردی اور خدمت کا سب سے بڑا عوامی مورچہ بھی ہے۔ آیئے اس سوسائٹی اور اس کے قائم کرنے والے کے بارے میں بعض معلومات حاصل کریں۔

سو سال پہلے کی بات ہے۔ اٹلی کے ایک چھوٹے شہر سلفرینو پر آسٹریا کی طاقت ور فوج کا قبضہ تھا۔ فرانس نے اپنے دوست ممالک کی مدد سے آسٹریا کی فوج پر حملہ کر دیا۔ بڑی خوں ریز لڑائی ہوئی۔ صرف پندرہ گھنٹے کی لڑائی کے نتیجے میں دونوں طرف کے

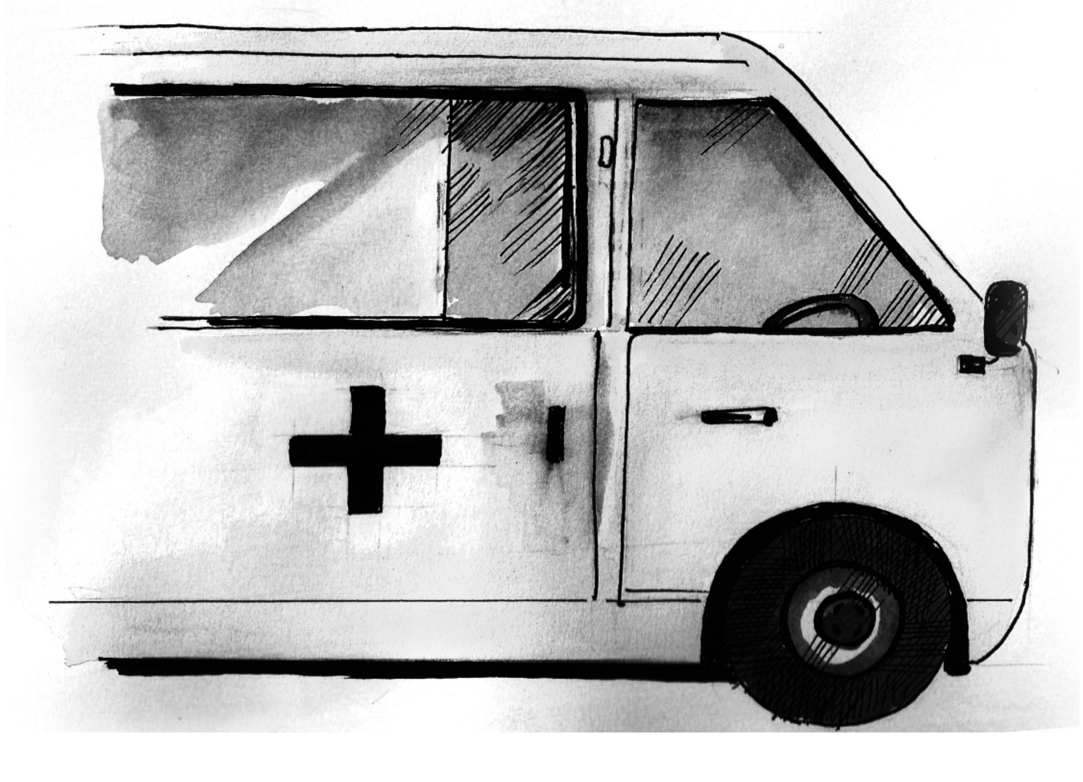

چالیس ہزار سپاہی زخمی ہو چکے تھے۔ پورا میدانِ جنگ لاشوں اور زخمیوں سے اَٹا پڑا تھا۔لڑائی بند ہونے کے بہ ظاہر کوئی آثار نظر نہ آتے تھے۔لیکن بارش اور ہوا کا ایک طوفان آیا اور اس رحمتِ خداوندی نے فریقین کو جنگ بند کرنے پر مجبور کر دیا۔

اُنھی دنوں سلفرینو میں فرانس کے کسی بینک کا ایک عہدے دار جین ہنری ڈونان بھی موجود تھا۔ وہ شہنشاہ فرانس نپولین سے ملنے خاص سلفرینو گیا تھا۔ ڈونان کو الجزائر میں اپنے کیمپوں میں پانی کا معقول بندوبست کرنا تھا۔ اور اسی لیے وہ نپولین سے مل کر خاص سہولتیں حاصل کرنا چاہتا تھا۔لیکن ڈونان نے جب جنگ کی ان تباہ کاریوں کو دیکھا تو وہ اپنا کام بھول بیٹھا۔ ہزاروں سپاہیوں کو خاک وخون میں تڑپتا ہوا دیکھ کر اس کا دل رو پڑا۔ زمین ،آب پاشی، بینک اب اسے کوئی چیز یاد نہ رہی۔ اب اس کے سامنے یہی مقصد تھا کہ وہ کسی طرح ان تڑپتے ہوئے زخمی سپاہیوں کی مدد کرے اور اُنھیں موت سے بچائے۔ اسی مقصد کے لیے وہ فوراً سلفرینو کی سمت روانہ ہوگیا۔ وہاں اور اس کے قریب کے گاؤں کے لوگوں سے ملا۔ انھیں انسانیت بھائی چارے کا واسطہ دے کر اس بات پر راضی کیا کہ وہ زخمی سپاہیوں کی خبر گیری کرنے میں اس کا ہاتھ بٹائیں۔''ہم سب بھائی ہیں'' ۔ ڈونان کے اس نعرے نے آخر لوگوں کے دلوں میں محبت کا جذبہ پیدا کر دیا۔ تین سو افراد اکٹھا ہوئے۔ بہت سی خواتین نے بھی اس کا ساتھ دیا۔

میدانِ جنگ میں ہزاروں زخمی سپاہی بھوک ، پیاس اور درد کی تکلیف میں کراہتے نیم مردہ پڑے تھے۔ ڈونان کے گروہ نے زخمیوں کی مرہم پٹّی کی اور ابتدائی طبی امداد بہم پہنچائی۔ زخمی سپاہیوں کو اٹھا کر قریب کے دیہاتوں میں لے جایا گیا جہاں ان کا با قاعدہ علاج کیا گیا۔

لڑائی ختم ہوگئی لیکن ڈونان کی بے چینی قائم رہی۔ اس نے جنیوا میں دوبارہ اپنے کاروبار میں دلچسپی لینے کی کوشش کی لیکن زخمی سپاہیوں کا دکھ اور تکلیف وہ نہ بھول سکا۔ اب وہ ایک ایسی با قاعدہ تنظیم کا خواب دیکھنے لگا جو عالمی پیانے پر زخمی سپاہیوں کی مدد کر سکے۔ 1861 میں اس نے'' سلفرینو کی یاد میں'' نامی ایک کتابچہ تیار کیا اور اس کی ہزاروں کاپیاں چھپوا کر یوروپ میں تقسیم کروادیں۔ اس کتابچے نے یوروپ میں ایک تہلکہ مچا دیا۔ جنگ کے بھیانک نتائج کو پڑھ کر باشعور طبقہ چونک پڑا اور سبھوں نے ایسی سوسائٹی کی ضرورت محسوس کی جو زخمی سپاہیوں کی مدد کے لیے منظّم طریقے سے کچھ کر سکے۔ڈونان نے اپنے ساتھیوں کی مدد سے ایک کمیٹی بنائی۔ اس کمیٹی نے جنیوا میں ایک کانفرنس بلائی ۔ڈونان نے اس کی کامیابی کے لیے انتھک کوشش کی ۔ وہ لوگوں سے ملتا۔ انھیں کانفرنس میں شامل ہونے کی دعوت دیتا اور اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے ان کی مدد مانگتا۔ اس نے ہزاروں خطوط دنیا بھر میں بھیجے۔ اس کی مخالفت بھی ہوئی لیکن وہ اپنی دُھن کا پکّا تھا۔ آخر اکتوبر 1863 میں کانفرنس ہوئی۔ جس میں سترہ ملکوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ جلسے میں سوسائٹی کے اغراض ومقاصد پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد جنیوا کی دوسری میٹنگ میں ایک تجویز

منظور ہوئی۔ ایک عالمی قانون بنایا گیا ۔ آج تک اس قانون کی پابندی ہوتی ہے۔اس طرح ریڈ کراس سوسائٹی وجود میں آئی۔1864 سے ریڈ کراس کے افراد کو اسی نشان سے پہچانا جانے لگا۔

ریڈ کراس سوسائٹی اس طرح اپنے مقصد میں کامیاب ہوئی اور اس کی ترقی ہوتی گئی۔لیکن اس کی کامیابی کے پیچھے ہنری ڈونان کی قربانی کا بڑا ہاتھ ہے۔ ریڈ کراس سوسائٹی کی وجہ سے وہ اپنے کاروبار پر توجہ نہ دے سکا۔ اس کا کاروبار تباہ ہوگیا۔سب سے تکلیف دہ بات تو یہ ہوئی کہ ریڈ کراس سوسائٹی نے اسے کچھ عرصے کے لیے نظر انداز کردیا اور ڈونان کسی نامعلوم جگہ پر چلا گیا۔

پندرہ سال بعد سوسائٹی کا سالانہ اجلاس روم میں ہوا۔ اجلاس جاری تھا کہ صدر کو کسی اسکول کے ایک معلّم کا خط موصول ہوا جس میں ڈونان کا پتہ درج تھا۔سوسائٹی کے افراد نے یہ محسوس کیا کہ ڈونان کو قابلِ عزّت جگہ دی جانی چاہیے۔ اسے نوبل پرائز دیا گیا۔لیکن پندرہ سال کے اس عرصے میں اس کی صحت کافی گر چکی تھی۔ وہ دوبارہ صحت یاب نہ ہوسکا۔آخر 1910 میں اس کا انتقال ہوگیا۔

ریڈ کراس سوسائٹی انسانیت کی خدمت آج بھی اسی طرح کر رہی ہے۔ یہ سوسائٹی دنیا کے ہر ملک میں قائم ہے۔ کہیں سیلاب آجائے ، قدرتی آفات میں انسانی زندگی کا نقصان ہوجائے یا قتل وخون کے واقعات ہوں ہر جگہ ریڈ کراس سوسائٹی کی شاخیں انسانی خدمت کا اعلیٰ ترین نمونہ پیش کرتی ہیں۔

مشق

- معنی یاد کیجیے:

مخصوص	:	خاص
خوں ریز	:	خون بہانے والا
اَٹا پڑنا	:	بھرا ہونا
معقول	:	مناسب
رحمتِ خداوندی	:	خدا کی رحمت

تباہ کاری	:	تباہی ، بربادی
خاک وخون	:	مٹّی اورخون
آب پاشی	:	سینچائی
واسطہ دینا	:	دُہائی دینا
خبرگیری	:	دیکھ ریکھ
نیم مردہ	:	اَدھ مرا
ابتدائی طبّی امداد	:	First medical aid ، First aid
کتابچہ	:	مختصر کتاب
نتائج	:	نتیجہ کی جمع ، پھل
باشعور	:	عقل والا
تنظیم	:	ادارہ، سوسائٹی
منظّم	:	باضابطہ، سلسلے سے
مقاصد	:	مقصد کی جمع
معلّم	:	استاد
تباہ کن	:	تباہ کرنے والا ، برباد کرنے والا
موصول ہونا	:	ملنا
صحت یاب	:	بیماری سے اچھا ہونا
آفات	:	آفت کی جمع، مصیبت

● غور کیجیے:

☆ خدمتِ خلق کو اپنی زندگی میں مشن بنالینا بڑا کام ہے۔ ذاتی نقصانات کے باوجود ڈونان نے دنیا کے لیے جو نمایاں کام کیے ایسے کاموں کی زیادہ مثال نہیں ملتی۔ ایسے لوگ قابلِ قدر ہوتے ہیں۔

☆ ڈونان نے ایک چھوٹے سے شہر میں جس کام کی بنیاد رکھی ، وہ پوری دنیا میں پھیلا۔ اس کا پیغام آج ہر خاص و عام جانتا ہے۔

سوچیے اور بتائیے:

1۔ ہنری ڈونان نپولین سے کس مقصد سے ملنے گیا تھا؟
2۔ ڈونان کو ریڈ کراس سوسائٹی قائم کرنے کا خیال کیوں پیدا ہوا؟
3۔ ریڈ کراس سوسائٹی کے مقاصد کیا ہیں؟
4۔ ڈونان کو کون سا انعام دیا گیا اور کیوں؟

نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے جملے بنائیے:

آب پاشی نیم مردہ خبر گیری معلّم آفات

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے واحد لکھیے:

معلومات ممالک نتائج افراد مقاصد
نقصانات خطوط خدمات آفات

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

دکھ زندگی جنگ مردہ مخالف خوشی

عملی کام:

☆ اپنے علاقے میں موجود ریڈ کراس سوسائٹی کے دفتر میں جا کر اس کے انتظامات کی تفصیل جانیے اور اسے مضمون کی شکل میں لکھیے۔